

Name : danish shahid

Serial No : 19327

MODE: Regular

Address : 2060, antwerpen, belgium

Date : 4/28/2013

Subject : AQAIID

Contact No:

Writer : *صہب اللہ*

Email :

qibla ki simt k bary may bata dey q k jaha may rehta ho yaha pey masjid ki qibla simt kuch thik nahi he may ney masjid k imam sahab se bhi is ka bataya tou wo kehty heyn k koi masla nahi he masjid ka talluq pakistan k gujrawala se he or masjid harey imamy walo ki he

قبلہ کی سمت کے بارے میں بتا دے کیونکہ جہاں میں رہتا ہوں یہاں پر مسجد کی قبلہ کی سمت کچھ ٹھیک نہیں ہے، میں نے مسجد کے امام صاحب سے بھی اس کا بتایا تو وہ کہتے ہیں کہ کوئی مسئلہ نہیں ہے، مسجد کا تعلق پاکستان کے گوبرالوا سے ہے اور مسجد ہرے عمائے والوں کی ہے۔

الجواب حامد اوصلیاً

مسجد کا سمت قبلہ اگر جہت کعبہ کی طرف 45° درجے کے اندر اندر ہو تو اس میں نماز پڑھنا بلاشبہ جائز اور درست ہے اور اگر اس سے زیادہ منحرف ہے تو ایسی مسجد میں نماز کی ادائیگی جائز نہیں لہذا کسی ماہر عالم سے اس کا سمت قبلہ درست کرانا لازم ہوگا۔

فی الدہ المختار: (استقبال القبلة) حقیقتاً او

حاکماً (الی قولہ) وکذا المدنی لثبوت قبلیتها بالوحی (إصابة

عینها) (الی قولہ) فلامکی مکی یحاین الکعبة (ولغیرہ) اکی غیر

معاینہا (إصابة جہتہا الخ (ج ۱ ص ۲۲۷-۲۲۸)۔

وفی الہندیة: اتفقوا علی أن القبلة فی حق

من کان بمکة عین الکعبة (الی قولہ) ومن کان خارجاً عن

مکة فقبلتہ جهة الکعبة وهو قول عامة المشائخ

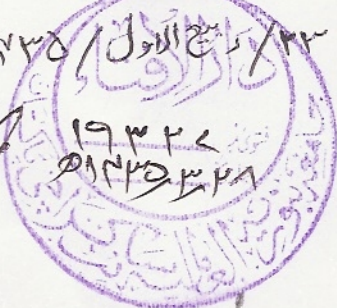
هو المدحیح حکذا فی البین۔ (ج ۱ ص ۶۳)۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: صبغت امہ عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی نمبر ۱۶

۲۳ / ربیع الاول / ۱۴۳۵ھ



30/1/14

الجواب
بندہ مادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ / ۳ / ۱۴۳۵ھ

